88161 ـ بال اتارنے كے ليے بال صفا پاؤڈر استعمال كرنا

سوال

بال صفا پاؤڈر (النورة) كيا ہے، اور كيا رسول كريم صلى اللہ عليہ يہ استعمال كيا كرتے تھے، اور سنت نبويہ ميں اس كے كيا دلائل پائے جاتے ہيں؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

النورۃ (بال صفا پاؤڈر) كيلسيم اور ہڑتال كا مركب ہے جو بال صاف كرنے كے ليے استعمال كيا جاتا تھا، يہ پاؤڈر بالوں والى جگہ پر ليپ كر كے كچھ دير تك رہنے ديا جاتا اور پھر دھونے سے بال صاف ہوجاتے ہيں.

ديكھيں: القاموس الفقھى (1 / 363) اور زاد المعاد (4 / 364).

دوم:

بعض احاديث ميں آيا ہے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ كا اس كا استعمال كرتے تھے، ليكن اس كے متعلق جتنى بھى احاديث آتى ہيں وہ سب ضعيف ہيں، اور كوئى بھى حديث صحيح نہيں.

ابن ماجہ رحمہ اللہ نے ام سلمہ رضى اللہ تعالى عنہا سے بيان كيا ہے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم النورہ (بال صفا پاؤڈر) كا ليپ كرتے تھے "

سنن ابن ماجہ حديث نمبر (3751) البوصيرى رحمہ اللہ نے مصباح الزجاجۃ ميں، اور علامہ البانى رحمہ اللہ نے ضعيف سنن ابن ماجہ ميں اور شعيب ارناؤوط نے تحقيق زاد المعاد ميں اسے ضعيف قرار ديا ہے.

اور ابن عساكر نے عبد اللہ بن عمر رضى اللہ تعالى عنہما سے بيان كيا ہے كہ:

" رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم ہر ماہ نورہ (بال صفا پاؤڈر) استعمال كرتے، اور ہر پندرہ يوم ميں اپنے ناخن تراشتے تھے "

علامہ البانى رحمہ اللہ نے الجامع الصغير حديث نمبر (4536) ميں اسے ضعيف قرار ديا ہے.

حاصل یہ ہوا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس پاؤڈر کے استعمال کرنے میں کوئی بھی حدیث صحیح نہیں ملتی، لیکن اس کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، یا بال اتارنے کے لیے اس کے علاوہ کوئی اور چیز استعمال کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اس کے استعمال میں کوئی ضرر اور نقصان نہ پہنچے، لیکن زیرناف بال مونڈنے بہتر اور افضل ہیں، کیونکہ سنت سے اسی کا ثبوت ملتا ہے، اور جمہور فقہاء کرام بال مونڈنے کی افضلیت کے قائل ہیں.

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (14 / 83).

واللہ اعلم .